احکامِ شریعت
امام اہلسنت اعلیحضرت احمد رضا خان بریلوی
علیہ الرحمۃ
شبیر برادرز اردو بازار لاہور

مسلک اہلسنت کے مطابق روزمرہ شرعی مسائل کا مستند مجموعہ

تینوں حصے مکمل معہ ملفوظات

تصنیف لطیف

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی قادری قدس سرہ العزیز

دیباچہ و موضوع بندی

علامہ عالم فقری

شبیر برادرز ۴۰۔بی
اردو بازار لاہور

نام کتاب ——— احکام شریعت (مکمل تین حصے)

نام مصنف ——— اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی

ترجمہ عربی ——— محمد اول قادری چشتی

دیباچہ سوانح مصنف ——— عالم فقری

تعداد طبع اول ——— ایک ہزار

سال طباعت ——— ۱۹۸۴ء

زیر نگرانی ——— جناب حاجی انور اختر صاحب

ناشر ——— شبیر برادرز

اردو بازار لاہور

قیمت ——— -/۵۷ روپے

مطبوعہ ——— خادم پرنٹرز اردو بازار لاہور

شرعیان لابد لھمان من دلیل ولادلیل علیٰ ذلک فانہ لم یثبت اسکارہ ولاتفتیرہ ولااضرارہ بل ثبت لہ منافع فھو داخل تحت قاعدۃ الاصل فی الاشیاء الاباحۃ وان فرض اضرارہ للبعض لایلزم منہ تحریمۃ علیٰ کل احد فان العسل بضر باصحاب الصفراء وربما امرضھم مع انہ شفاء بالنص القطعی ولیس الاحتیاط فی الافتراء علی اللہ تعالیٰ باثبات الحرمۃ او الکراھۃ الذین لابد لھما من دلیل بل فی القول بالاباحۃ التی ھی الاصل وقد توقف النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ الہ وسلم مع انہ ھو المشرع فی تحریم الخمر ام الخبائث حتی نزل علیہ النص القطعی فالذی ینبغی للانسان اذا سئل عنہ سواء کان ممن یتعاطاہ اولا کھٰذا العبد الضعیف وجمیع من فی بیتہ ان یقول ھو مباح لکن لرائحتہ تستکرمھا الطباع فھو مکروہ طبعا لاشرعا الیٰ اخرما قال الیٰ اٰخرہ۔

حررۃ الفقیر الحقیر عبد القادر محب الرسول القادری البدایونی عفی عنہ۔

مسئلہ ۲۳۹۔ بدمذہبوں کو دوست رکھنے والا امام

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین ایسے شخص کی نسبت اور اُس کے معاونین کی بابت کہ جو طرح طرح کی درخواست ممبران آریہ سماج سے کرتا ہو اور ادھر وعظ اور امامت بھی مُسلمانوں کی کرتا رہے اور جو اپنے وعظ میں بھی آریوں کو اپنا دلی دوست اور جگر کا ٹکڑا بتلائے اور حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ کے مرتبہ کو حضور سرورِ کائنات رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان کے برابر سمجھے اور جس کا کذب اور وعدہ خلافی بھی اکثر مرتبہ ظاہر ہوئی ہو آیا ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا اور اس کا وعظ کرانا اور سننا جائز ہے یا نہیں اور اُس کے معاونان کس حکم شرعی کے مصداق ہیں عند اللہ وعند الرسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بروئے قرآن وحدیث وفقہ بہت جلد جواب تحریر فرماکر داخل حسنات ہوں اس کے بعد سائل نے چھ ۶ ورق میں وہ خطوط لکھے تھے جو اس شخص نے آریوں کے پاس بھیجے تھے۔ بینوا توجروا۔

الجواب

یہ کلمات اگر اُس شخص نے دل سے کہے جب تو اُس کا کفر صریح ظاہر و واضح ہے جس میں کسی جاہل کو بھی تامل نہیں ہو سکتا اسلام کی حقانیت میں اُس کو شبہہ ہے کفر کی طرف مائل بلکہ اُس کا مشتاق اور اُس کے لیے اپنے آپ کو بے چین بناتا ہے کفر کی عزت و فخر اور سرفرازی کہتا ہے تو اُس کے شکوک رفع ہوں یا نہ ہوں وہ آریہ بنے یا نہ بنے اسلام سے تو اس وقت نکل گیا والعیاذ باللہ تعالیٰ اور اگر دل میں ان باتوں کو جھوٹ جانتا ہے آریہ کو دھوکہ دینے کے لیے ایسے الفاظ استعمال کیے ہیں تو اول تو یہ دھوکہ کا عذر محض جھوٹ باطل ہے اور بفرض غلط اگر ہو بھی تو دھوکہ دینا کیا ضرور ہے اور بفرض غلط ضرور بھی ہو تو وہ اکراہ تک نہیں پہنچ سکتا واحد قہار عزجلالہ نے صرف اکراہ کا استثناء فرمایا۔ الامن اکرہ وقلبہ مطمئن بالایمان بہرحال اُس کو واعظ بنانا حرام اُس کا وعظ سننا ناجائز اُس کو امام بنانا حرام اُس کے پیچھے نماز باطل رہا امیر المومنین علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کے مرتبہ کو شان حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی برابر کہنا اُس کے کفر صریح وارتداد خالص ہونے میں کسی رافضی کو کلام نہیں ہو سکتا نہ کہ اہل سنت جن کا ایمان یہ ہے کہ کسی غیر نبی کو کسی نبی کا ہمسر کہنے والا کافر ہے۔ ایسے شخص کے جتنے معاون ہیں وہ سب بھی اُسی کے حکم میں ہیں بارہرہ شریف کے صاحبزادوں میں ایسے تاریک ناپاک گندے خیالوں کا کوئی شخص معلوم نہیں خصوصاً عالم ظاہر اُس نے یہ انتساب محض جھوٹ طعنہ پر کیا اور اگر بالفرض صحیح بھی تھا تو اب جھوٹ ہو گیا۔ قال اللہ تعالیٰ انہ لیس من اھلک انہ عمل

مسئلہ۔ حق حاصل کرنا

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اِس مسئلہ میں کہ اپنا حق حاصل کرنے کے لیے جھوٹی بات کہنا کہاں تک جائز ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب

اپنا حق مُردہ زندہ کرنے کے لیے پہلودار بات کہنا جس کا ظاہر دروغ ہو اور واقع میں اُس کے سچے معنے مراد ہوں اگرچہ سننے والا کچھ سمجھے بلاشبہہ باتفاق علماء دین میں